ملک کی ترقی کا اندازہ معذور افراد کے تئیں حساسیت سے لگایا جاسکتا ہے

صدر جمہوریہ مرمو نے پنڈت دین دیال اپادھیائے نیشنل انسٹی ٹیوٹ برائے جسمانی معذوری کا دورہ کیا

نئی دہلی (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے جمعرات کو معذوروں کے تئیں حساسیت کو ضروری قرار دیتے ہوئے کہا کہ کسی ملک یا معاشرے کی ترقی کا اندازہ اس ملک یا معاشرے کے لوگوں کے معذوروں کے تئیں حساسیت سے لگایا جاسکتا ہے۔ محترمہ مرمو نے یہاں پنڈت دین دیال اپادھیائے نیشنل انسٹی ٹیوٹ برائے جسمانی معذوری کا دورہ کیا۔ انہوں نے معذور بچوں اور طلباء کے ساتھ وقت گزارا اور ان کی طرف سے پیش کیے گئے ثقافتی پروگرام بھی دیکھے۔ صدر جمہوریہ نے انسٹی ٹیوٹ میں مرمت شدہ مراکز کا بھی معائنہ کیا اور مریضوں سے بات چیت کی۔ انسٹی ٹیوٹ میں اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ کسی ملک یا معاشرے کی ترقی کا اندازہ اس ملک یا معاشرے کے افراد کی طرف سے معذور افراد کے تئیں دکھائی جانے والی حساسیت سے لگایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حساسیت اور شمولیت ہماری ثقافت اور تہذیب کا اٹوٹ حصہ رہی ہے۔

محترمہ مرمو نے کہا کہ جب حساس اور معذور افراد کی ضروریات پر مشتمل کوششیں ہوں تو کوئی بھی جسمانی حالت معمول کی زندگی گزارنے میں رکاوٹ نہیں بن سکتی۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ معذور افراد اپنی صلاحیتوں اور ہنر سے ہر شعبے میں نئی بلندیوں کو چھو رہے ہیں۔ انہوں نے دیہاپ ملک، اروینا سنہا اور اونی لکشمر اور لے ایس راجنا جیسی کھلاڑیوں کو تربیت دی ہے۔ راجنا جیسے سامی کارکنوں کی مثال دیتے ہوئے محترمہ مرمو کہا کہ ایسے تمام لوگ اس حقیقت کی مثال ہیں کہ لگن اور عزم کے ساتھ کوئی بھی شخص ہر قسم کی جسمانی رکاوٹوں پر قابو پا سکتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی تعریف کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ یہ گزشتہ کئی دہائیوں سے معذور افراد کو بااختیار بنانے کے لیے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے انسٹی ٹیوٹ سے وابستہ تمام لوگوں کی تعریف کی جنہوں نے معذور افراد کو سماجی و اقتصادی طور پر بااختیار بنانے کے لیے کام کیا ہے۔

جگدیپ دھن کھڑ اور وزیر اعظم مودی نے مرمو کو سالگرہ کی دی مبارکباد

نئی دہلی (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ ہند جگدیپ دھن کھڑ اور وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی اور ان کی لمبی عمر کی خواہش کی۔ مسٹر دھن کھڑ اپنی اہلیہ ڈاکٹر سدیش دھن کھڑ کے ساتھ صبح راشٹرپتی بھون پہنچے اور محترمہ مرمو سے ملاقات کی۔ محترمہ مرمو کو ان کے یوم پیدائش پر مبارکباد دیتے ہوئے مسٹر دھن کھڑ نے کہا کہ خواہش زندگی میں صدر جمہوریہ کا ہم دل تعاون رہا ہے۔ مسٹر دھن کھڑ نے صدر جمہوریہ کے لئے خوش، صحت مند اور لمبی زندگی کی خواہش کی۔

لوگوں کو وزیر اعظم مودی پر سے اعتماد اٹھ چکا ہے: پوار

مبئی (یو این آئی) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (ایس پی) کے سپریمو شرد پوار نے جمعرات کو کہا کہ لوگوں کو وزیر اعظم نریندر مودی پر سے اعتماد اٹھ گیا ہے کیونکہ ان کی خامیتیں جھوٹی نکلی ہیں۔ مسٹر پوار نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ مسٹر مودی کی ضمانت جھوٹی نکلی۔ وعدے کیے گئے مگر وفا نہیں ہوئے۔

بھارتیہ جنتا پارٹی اور وزیر اعظم مودی پر تنقید کرتے ہوئے این سی پی کے سربراہ نے کہا کہ اب لوگ مسٹر مودی کی ضمانتوں پر بھروسہ نہیں کرتے اور ایسا ہی لوک سبھا انتخابات کے نتائج میں بھی دیکھا گیا، جس میں بی جے پی کی سیٹوں کی تعداد اس سے نیچے چلی گئی۔ این سی پی (یو پی) لیڈر رنجیت گبھلی کی اپنی ٹیم میں واپسی کے بارے میں قیاس آرائیوں پر مسٹر پوار نے کہا کہ انہیں اس کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ہے۔ مسٹر پوار نے کہا کہ انہوں نے جمعرات کو چیف منسٹر ایکناتھ شندے کو خشک سالی اور دیگر مسائل کے بارے میں ایک خط لکھا ہے جس میں دودھ کی قیمت میں 5 روپے فی لیٹر اضافہ کرنے کی مانگ بھی شامل ہے۔

وزیر خارجہ ایس جے شنکر سری لنکا کے سرکاری دورے پر کولمبو پہنچے

کولمبو/نئی دہلی (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر سری لنکا کے ایک روزہ سرکاری دورے پر جمعرات کو کولمبو پہنچے۔ ڈاکٹر جے شنکر اپنے دورے کے دوران سری لنکا کی قیادت کے ساتھ شراکت داری کے وسیع امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ وزیر خارجہ نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں کہا [؟] اپنی مدت کار میں اپنے پہلے دورے پر کولمبو پہنچا ہوں۔ پرتپاک استقبال کے لیے وزیر مملکت ہترا بالسور اور مشرقی صوبے کے گورنر ایس تھونڈ امن کا شکریہ۔ قیادت کے ساتھ میٹنگوں کا منتظر ہوں۔ سری لنکا ہماری پڑوسی پہلے اور ایشین پالیسیوں میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ اس سے قبل ڈاکٹر جے شنکر کی یہاں آمد پر، مسٹر بالسور اور مسز تھنڈمن نے ان کا استقبال کیا۔ وہ صدر رانیل وکرماسنگھے اور وزیر اعظم پنیش گوناردنے سے خیر سگالی ملاقات کریں گے۔ وہ اور ان کے ہمراہ وفد وزیر خارجہ علی صابری سے بھی میٹنگ کریں گے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں نئی حکومت کے قیام کے بعد وزیر خارجہ کا یہ پہلا دوطرفہ دورہ ہے۔

’کیا وزیر تعلیم اس ناقص نظام کی ذمہ داری لیں گے؟‘

نیٹ یوجی میں دھاندھلی، یو جی سی نیٹ منسوخ!

نئی دہلی (ایجنسیاں) وزارت تعلیم نے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن-نیشنل ایلیجبلٹی ٹیسٹ (یو جی سی-نیٹ 2024) کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزارت تعلیم نے یہ فیصلہ دھاندلی کی اطلاعات ملنے کے بعد کیا ہے، جس کے بعد اس معاملے کی سی بی آئی انکوائری کا حکم دیا ہے۔ یو جی سی-نیٹ کا انعقاد نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے 18 جون کو دو شفٹوں میں کیا تھا۔ وزارت تعلیم کے اس فیصلے کے بعد اب کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی نے اس معاملے کو لے کر مودی حکومت پر سخت تنقید کیا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا وزیر تعلیم اس ناقص نظام کی ذمہ داری لیں گے؟ نیٹ امتحان کو لے کر مرکزی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے پرینکا گاندھی نے کہا ہے کہ ملک میں اگر کوئی سچ یہ کہہ ہوتا ہے تو سخت قانون بنایا جاتا ہے تاکہ ملزم کو سخت سزا ملے۔ نیٹ صرف ایک مثال ہے۔ جہاں بھی بی جے پی کی حکومت ہے وہاں بے یقینی ہونے کے واقعات عام ہوتے جا رہے ہیں۔ گجرات ہیومن لیک کے معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیٹ کوئی چھوٹا امتحان نہیں ہے، پرچہ لیک کرنے میں ضرور کوئی بڑا گٹھ جوڑ ہوگا اور اس کا کوئی سرغنہ کوئی طاقتور شخص ہوگا۔

اے پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سے کیا این ٹی اے پر فوری طور پر پابندی لگائی جائے اور اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ رکن پارلیمنٹ کودو گوئی نیٹ-یوجی معاملے میں پرکھوت پر اپنی لاپرواہی کو چھپانے کا الزام عائد کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ حکومت اپنی لاپرواہی کو چھپانے کی کوشش کر رہی ہے۔ سپریم کورٹ نے بھی اس کا نوٹس لیا ہے۔ ملک کے لوگوں نے اس کا فوٹس لیا ہے۔ کانگریس پارٹی اور انڈیا الائنس 24 لاکھ بچوں کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ نہیں ہونے دے گی۔ کانگریس کے علاوہ عام آدمی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ سندیپ پاٹھک نے نیٹ امتحان کے معاملے پر بی جے پی حکومت پر حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ملک میں اگر کوئی سچ یہ کہہ ہوتا ہے تو سخت قانون بنایا جاتا ہے تاکہ ملزم کو سخت سزا ملے۔ نیٹ صرف ایک مثال ہے۔ جہاں بھی بی جے پی کی حکومت ہے وہاں بے یقینی ہونے کے واقعات عام ہوتے جا رہے ہیں۔ گجرات ہیومن لیک کے معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیٹ کوئی چھوٹا امتحان نہیں ہے، پرچہ لیک کرنے میں ضرور کوئی بڑا گٹھ جوڑ ہوگا اور اس کا کوئی سرغنہ کوئی طاقتور شخص ہوگا۔

’حکومت سرکاری ہائی اسکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ کی معلومات عام کرے‘

کولکاتا (یو این آئی) کلکتہ ہائی کورٹ نے ریاست کے ڈیڑھ لاکھ سے زائد سرکاری اسکولوں کے اساتذہ کی معلومات کو فاش کرنے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ حکومت سرکاری ہائی اسکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ کی معلومات ظاہر کرے۔ ہائی کورٹ نے جمعرات کو ریاستی محکمہ تعلیم کو ہدایت دی۔ اس ہدایت کے بعد حکومت کو 1 لاکھ 60 ہزار سے زائد اساتذہ کی معلومات شائع کرنی ہوں گی۔ مرشد آباد کے گونٹھا سے آر ہائی اسکول میں اساتذہ کی غیر قانونی تقرری کے معاملے کی ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی۔ اس کیس کی بنیاد پر، جسٹس بسواجیت بوس نے ہدایت دی کہ اگلے دو ہفتوں کے اندر ریاستی محکمہ تعلیم کو ہائی اسکول کے تمام اساتذہ کی معلومات اس آن لائن شائع کرنی ہوگی۔ عدالت نے اس معلومات کو بنگلہ شکشا پورٹل پر شائع کرنے کی ہدایت دی۔

یو جی سی نیٹ امتحان کی منسوخی سے ناراض طلبا کا دہلی کی سڑکوں پر مظاہرہ

مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا کیا مطالبہ

نئی دہلی (ایجنسیاں) جمعرات کے روز بائیں بازو کی طلبا تنظیم آئیسا کے ارکان سڑکوں پر نکل آئے اور مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے شدید احتجاج کیا۔ مظاہرے میں دہلی یونیورسٹی اور جے این یو کے طلبا نے بھی حصہ لیا۔ سبھی نے مرکزی وزیر تعلیم کے خلاف نعرے لگائے۔ آئیسا ارکان نے وزیر تعلیم پر طلبا کے مستقبل سے کھیلنے کا الزام لگایا۔ احتجاج کے دوران سی طلبا کی پولیس سے جھڑپیں بھی ہوئیں۔ اس کی ویڈیو بھی منظر عام پر آگئی ہے۔ کل طلبا کو یو جی سی نیٹ امتحان کی منسوخی کی اطلاع دی گئی تھی۔ اس کے بعد مشتعل طلبا شاستری بھون پہنچے اور مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے مظاہرہ کیا۔ احتجاج کرنے والے طالب علم آدتیہ شرما نے اے این آئی کو بتایا کہ ہمارا پہلا مطالبہ یہ ہے کہ این ٹی اے کو تحلیل کیا جائے۔ وہ امتحان لینے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔

یہ لوگ صرف طلباء کی امیدوں پر پانی پھیر رہے ہیں، جس کی بھتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ جس طرح لگاتار دو امتحانات لیک ہوئے ہیں۔ اس نے این ٹی اے کے کام کرنے کے انداز کو بھرے میں کھڑا کر دیا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ متعلقہ حکام بھی اس پر کچھ بھی کہنے سے گریز کر رہے ہیں جس سے مزید سنگین سوالات اٹھتے ہیں۔ احتجاج میں شامل آئیسا اور طالب علم سورج نے IANS کو بتایا کہ ہم احتجاج کر رہے ہیں کیونکہ کل بہیں ایک ٹوئٹ موصول ہوا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ یو جی سی نیٹ کا امتحان منسوخ کر دیا گیا ہے، لیکن ابھی کہنے کی وجہ نہیں بتائی گئی ہے۔ اب بتائیے، پچھلے کئی سالوں سے 9 لاکھ بچے یو جی سی نیٹ کی تیاری کر رہے تھے، لیکن اب ایک ہی جھٹکے میں یہ امتحان منسوخ کر دیا گیا ہے۔ ہم مطالبہ کر رہے ہیں کہ دھرمیندر پردھان کو اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دینا چاہیے۔ اس کے علاوہ ہمارا یہ بھی مطالبہ ہے کہ سوالیہ پرچے پرائیویٹ پرنٹنگ پریس سے نہ چھپوائیں جائیں بلکہ سرکاری پرنٹنگ پریس سے چھاپے جائیں۔

بنگال: بی جے پی کو 12 سیٹوں پر CPIM کی وجہ سے شکست ہوئی: شوبھندو ادھیکاری

کولکاتا (یو این آئی) لوک سبھا انتخابات میں مغربی بنگال میں بی جے پی کو گزشتہ انتخاب کے مقابلے 6 سیٹوں کے نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے اس نقصان کے لیے بی این پی کو براہ راست ذمہ دار ٹھہرایا۔ جمعرات کو ریڈ روڈ پر بی جے پی کے مغربی بنگال ذمے کے جشن کے پروگرام میں شوبھندو نے میڈیا بلاکاروں کے سوال کے جواب میں کہا کہ اس مرتبہ بی سی آئی ایم نے سکھراں جماعت ترنمول کانگریس کی مدد کی ہے۔

شوبھندو نے کہا کہ وہ بی ایم کے ایجنڈے کی وجہ سے سیاب ہوئے ہیں۔ بی سی آئی ایم کے امیدواروں نے بنددوت حاصل کیے۔ سوجن چکرورتی، سیون، سمیا ساہو سب کھڑے تھے۔ ان سبھوں نے 34 سال تک مغربی بنگال کو چاٹ لیا، 54 ہزار ووٹوں کو لیا، انہوں نے سا بھری، نور، ندی گرام، پنچ پورا آندمر کی منیا سیوں کو جلایا، تمام فیکٹریوں کو تالے لگا دیے، وہ اپنے ایجنڈے میں کامیاب ہو گئے۔ لیکن وقت بتائے گا۔

اپوزیشن پارٹی کے لیڈر نے دعویٰ کیا کہ بائیں بازو کے سیٹوں پر ووٹ کاٹ کر ترنمول کی جیت کی راہ ہموار کی۔ قائد حزب اختلاف نے بنیادی طور پر تین حلقوں کا ذکر کیا ہے وہ ہیں جادو پور، ہوڑہ، دم دم ہملاک۔ اگر چوتملک لوک سبھا سیٹ کے لیے بی جے پی کے امیدوار سابق جسٹس اُجیت گنگوپادھیائے کو 60,000 ووٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ لیکن باقی سیٹوں پر ترنمول نے کامیابی حاصل کی۔ ترنمول کے ایم پی سیانی گھوش نے جادو پور لوک سبھا میں بی جے پی امیدوار تیرتھ گنگوپادھیائے کو 2 لاکھ 58 ہزار 201 ووٹوں سے شکست دے کر کامیابی حاصل کی۔ اور سی پی ایم امیدوار سریجن بھٹاچاریہ کو اس مرکز میں 2 لاکھ 58 ہزار 712 ووٹ ملے۔ ترنمول کے رکن پارلیمنٹ سوگت رائے نے دم دم لوک سبھا حلقہ میں بی جے پی امیدوار منیا اگروال کو 70 ہزار 660 ووٹوں سے شکست دی۔ اس مرکز میں سی پی ایم امیدوار سوجن چکرورتی کو 2 لاکھ 40 ہزار 784 ووٹ ملے۔ ہاوڑہ لوک سبھا حلقہ میں ایک بار پھر ترنمول ایم پی پرسون بنرجی نے بی جے پی امیدوار رنجن پکرورتی کو 1 لاکھ 69 ہزار 742 ووٹوں سے شکست دی۔ سی پی ایم امیدوار سیما ساہی چرترتی کو ہاں 1 لاکھ 52 ہزار 5 ووٹ ملے۔ بشپور باٹ لوک سبھا سیٹ پر بائیں محاذ کی شراکت دار سی پی آئی آئی امیدوار کھڑا کرتی تھی۔ لیکن اس مرتبہ لوک سبھا انتخابات میں سی پی آئی نے اچانک یہ سیٹ سی پی آئی سے لے کر اپنے امیدوار کو کھڑا کیا۔ وہیں ترنمول کے ایم پی حاجی نورالاسلام نے بی جے پی امیدوار یکھا پاترا کو 3 لاکھ 33 ہزار 547 ووٹوں سے شکست دی۔ اس حلقے میں سی پی ایم امیدوار سکھر سردار کو صرف 7 ہزار 899 ووٹ ملے۔ اسی طرح بایاں محاذ کی شراکت دار آر ایس پی نے بارہ نگر میں آسبلی انتخابات کے لیے امیدوار کھڑا کیا ہے اور اس ضمنی انتخاب میں بی سی ایم کے تموے بھٹاچاریہ اس مرکز میں بائیں محاذ کے امیدوار بنے۔ انہیں 26 ہزار 735 ووٹ ملے۔ اور اس طرح کے انتخابات کے نتائج کی بنیاد پر کیے ہیں۔ تاہم بی ایم تیوارت کی جوابی شکایت یہ ہے کہ اپوزیشن لیڈر اب اپنی ناکامی کو چھپانے کے لیے اس طرح کی باتیں کر رہے ہیں۔

سیکورٹی فورسز کے ساتھ تصادم 2 پاکستانی ملی ٹینٹ مارے گئے

سری نگر (یو این آئی) فوج کے 7 سیکٹر کمانڈر دیک موہن نے جمعرات کے روز کہا کہ بادی پورہ ضلع آبا میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ تصادم میں 2 پاکستانی ملی ٹینٹ مارے گئے۔ انہوں نے کہا کہ مہلوکین کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود اور ٹکنیکی اعتراض مواد برآمد کر کے ضبط کیا گیا۔ ان باتوں کا اظہار موصوف نے یہاں ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا ان کے ہمراہ ڈی آئی جی شالی کشمیر وجے کمار بھی موجود تھے۔ فوجی کمانڈر دیک موہن نے کہا کہ پچھلے کئی دنوں سے بادی پورہ رفیع آباد میں ملی ٹینٹوں کی موجودگی کی اطلاع موصول ہو رہی تھی جس کے بعد سیکورٹی فورسز کو مستعد رہنے کے احکامات صادر کئے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ 19 جون کو صبح قدم اطلاع موصول ہونے کے بعد فوج، سی آر پی ایف اور پولیس نے مشترکہ طور پر بادی پورہ گاؤں کو محاصرے میں لے کر ملی ٹینٹ مخالف آپریشن شروع کیا۔

محکمہ اراضی و شہری ترقی سمیت کئی محکموں کے کام کاج سے ممتا ناخوش

کولکاتا (یو این آئی) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آج ریاست کے سینئر بیوروکریٹ، مختلف محکموں کے سیکریٹری، ضلع مجسٹریٹ اور ریاستی وزرا کے ساتھ اعلیٰ سطحی میٹنگ کی۔ اس دوران انہوں نے مختلف محکموں کے کام کاج پر ناراضگی ظاہر کی۔ اس کے علاوہ انہوں نے محکمہ اراضی کی کارکردگی پر سوال کھڑا کرتے ہوئے افسران اور پولس اہلکاروں کی سخت تنقید کی۔ وزیر اعلیٰ ممتا نے بنگلہ اور ہندی میں تمام محکموں کے کام پر بھی ناراضگی ظاہر کی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعرات کو میسٹرز، تمام محکموں کے سیکرٹریوں، ایڈیشنل سیکرٹریوں، ضلع مجسٹریٹ اور پولس سربراہوں کے ساتھ ریاستی سیکریٹریٹ نوبنو میں میٹنگ کی۔ زیادہ تر افسران ویڈیو کانفرنس کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ نے محکمہ اراضی کے افسران پر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ سیکاری زمین پر قبضے کیسے ہو رہے اور سرکاری بنجر ہو رہی ہے؟ بتایا جاتا ہے کہ میٹنگ میں یہ سوال بھی اٹھایا گیا کہ پولس اس معاملے کو کیوں نہیں دیکھ رہی ہے۔ تاہم یہ میٹنگ کیوں بلائی گئی تھی اس پر سرکاری سطح پر کچھ بھی نہیں کہا گیا ہے۔ میٹنگ کے شرکا نے بھی کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ واضح رہے کہ محکمہ اراضی اور اصلاحات اراضی خود وزیر اعلیٰ کے پاس ہے۔ چند ماہ قبل ممتا نے کئی اضلاع کی انتظامی میٹنگوں میں محکمہ اراضی کے کام کو لے کر ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔ انتظامی میٹنگ میں ممتا نے یہ بھی الزام لگایا کہ کچھ نچلے درجے کے سرکاری کارکنان بھی اس سب میں ملوث ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہ زور کا گھونسلہ توڑنے کا حکم دیا۔ نو بنو ذرائع کے مطابق حال ہی میں وزیر اعلیٰ کو ضلع وار رپورٹس پیش کی گئی ہیں۔ ریاستی سیکریٹری کے ایک افسر نے کہا کہ ضلع میں انتظامی میٹنگ میں میڈم کی طرف سے دی گئی ہدایات پر عمل نہیں کیا گیا ہے۔ صورتحال نہیں بدلی ہے۔ اس لیے وہ ناراض ہوئیں۔

ذرائع کا دعویٰ ہے کہ وزیر اعلیٰ نے کلکتہ کے پولیس کمشنر ونیت کوئل کی بھی اس اسٹیج پر سرزنش کی۔ نو بنو کے ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ نے جمعرات کی میٹنگ میں تعمیرات عامہ اور شہری ترقی کی وزارت کے کام پر بھی عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ یہ محکمہ ممتا بنرجی کے قریبی فرہاد حکیم کے پاس ہے۔ حال ہی میں ختم ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں شہری علاقوں میں ترنمول کانگریس کی عوامی حمایت میں کمی دیکھی گئی ہے۔ پبلی صفے کے لیڈروں کا خیال ہے کہ یہ پارٹی کے لیے پریشان کن ہے۔ کلکتہ میونسپل علاقہ میں ترنمول کانگریس کے امیدوار 47 راؤنڈوں میں پیچھے رہ گئے تھے۔ بی جے پی نے بیدھان نگر، آسنسول، سلی گوڑی جیسے کارپوریشن علاقوں میں بھی سبقت حاصل کی ہے۔ شہری علاقوں میں عوامی حمایت میں کمی کو ترنمول کانگریس محکمہ تعمیرات کے کام کاج سے جوڑ کر دیکھا جا رہا ہے۔

EPFO نے 18.92 لاکھ صارفین کو آرگنائزیشن میں شامل کیا

نئی دہلی (یو این آئی) اس سال ایمپلائز پراویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن (ای پی ایف او) میں اپریل میں 18.92 لاکھ نئے شیئر ہولڈرز شامل ہوئے ہیں۔ مرکزی وزارت محنت اور روزگار نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ ای پی ایف کے اعداد و شمار کے مطابق اپریل 2024 کے مہینے میں 18.92 لاکھ معاون ملازمین پراویڈنٹ فنڈ سے وابستہ ہیں۔ پچھلے مہینے مارچ کے مقابلے یہ اضافہ 31.29 فیصد ہے۔ مزید یہ کہ یہ اپریل 2023 کے مقابلے میں 10 فیصد زیادہ ہے۔ اپریل 2024 میں 2.49 لاکھ خواتین شیئر ہولڈرز کو شامل کیا گیا ہے۔ مہاراشٹر، کرناٹک، جمل ناڈو، گجرات اور ہریانہ نے زیادہ سے زیادہ شیئر ہولڈرز کو شامل کیا ہے۔ ان ریاستوں کا حصہ تقریباً 58.30 فیصد ہے جو کہ اپریل کے دوران تمام ریاستوں میں 20.42 فیصد صارفین کے ساتھ سب سے آگے ہے۔ سب سے زیادہ حصہ ماہرین کی خدمات، تجارت تجارتی اداروں، الیکٹرک مشینری کل یا ترنل انجینئرنگ معلومات، انجینئرز انجینئرنگ کنٹرکٹرز، اسکولوں، عمارتوں اور تعمیراتی صنعتوں، یونیورسٹیوں، کالجوں، اسکولوں و غیر کی صنعتوں میں اضافہ ہوا ہے۔

مغربی بنگال ریل حادثہ کی رپورٹ آئی سامنے، قصوروار کی ہوئی شناخت

کولکاتا (ایجنسیاں)، مغربی بنگال میں مال گاڑی اور کنچن جنگا ایکسپریس کے درمیان ہوئے تصادم سے متعلق جانچ رپورٹ سامنے آ گئی ہے۔ اس حادثے کی شروعاتی جانچ میں انکشاف ہوا ہے کہ مال گاڑی کی لوکو پائلٹ ٹیم اور چلایان کوڑی ڈویژن کے ڈرائیور ٹریفک ڈپارٹمنٹ کی لاپرواہی کے سبب حادثہ پیش آیا۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ پیر کے روز ایک مال گاڑی نے پیچھے سے کنچن جنگا ایکسپریس کو وارجینگ کلیگ کے پھاٹک پر واقع علاقے میں پیچھے سے ٹکر ماردی تھی۔ اس حادثہ میں 10 لوگوں کی موت ہوگئی تھی جبکہ درجنوں مسافر زخمی بھی ہوئے تھے۔ مہلوکین میں مسافر ٹرین کی گارڈ اور مال گاڑی کا ڈرائیور بھی شامل ہے۔ حادثہ کے بعد ہی ریلوے بورڈ کی چیئرپرسن جیہ ورما سنہا نے اپنے بیان میں واضح طور پر کہا تھا کہ مال گاڑی کے ڈرائیور نے سگنل کو نظر انداز کیا، جس کی وجہ سے یہ دردناک حادثہ پیش آیا۔ ریلوے سیفٹی کے کنٹرنر نے اس حادثے کی جانچ شروع کی تھی جس کے لیے ریلوے نے 6 سینئر افسران کی ایک ٹیم بنائی۔ اب جانچ کمیٹی نے اپنی شروعاتی رپورٹ داخل کر دی ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق 5 افسران نے اخذ کیا ہے کہ حادثے کے بعد مال گاڑی کے ڈرائیور نے سگنل کی خلاف ورزی کی، ساتھ ہی رفتار کی حد سے متعلق بھی اصول کی خلاف ورزی ہوئی۔ ایک دیگر افسر کا کہنا ہے کہ نیو جلپائی گوڑی ریل ڈویژن کے ٹرانسپورٹیشن محکمہ کی لاپرواہی ہے اور وہ رائل پاترا اور چترہاٹ جنکشن کے روٹ کو محفوظ کرنے کے لیے ضروری قدم نہیں اٹھا سکا۔ جانچ کمیٹی کے بیشتر اراکین کا ماننا ہے کہ مال گاڑی کے ڈرائیور نے اصولوں پر عمل نہیں کیا اور خطرناک طریقے سے آٹومیٹک سگنل کو پار کیا، ساتھ ہی رفتار کی رفتار اصول کے مطابق بھٹی ہونی چاہیے۔ اس سے زیادہ تیز۔ تیجیہ یہ ہوا کہ دونوں ٹرینوں کی ٹکر ہوگئی۔ قابل ذکر ہے کہ حادثہ کے بعد نیو جلپائی گوڑی ڈویژن کے چیف لوکو انسپکٹر نے بتایا کہ 17 جون کی صبح 5.50 بجے آٹومیٹک اور سیمی آٹومیٹک سگنل کام نہیں کر رہے تھے۔ ایسی حالت میں اصولوں کے مطابق پورے سیکشن (رائی پاترا سے لے کر چترہاٹ جنکشن) کو پوری طرح سے بلاک سسٹم میں بدلا جانا چاہیے تھا اور سیکشن پر ایک وقت میں ایک ہی ٹرین کو گزرنے کی اجازت دی جانی چاہیے تھی۔

تمل ناڈو میں زہریلی شراب پینے سے اب تک 30 افراد کی موت

چنئی (ایجنسیاں) تمل ناڈو کے کلّا کو رچی ضلع میں مبینہ طور پر زہریلی شراب پینے سے 30 افراد ہلاک ہو گئے جبکہ 100 سے زائد کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ کلّا کو رچی ضلع کلکٹر ایم ایس پرشانت نے اس کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے مرنے والوں کی تعداد بڑھنے کے بھی خدشے کا اظہار کیا ہے۔ اس معاملے میں 49 سالہ (غیر قانونی شراب فروش) کے۔ کنّو کی گرفتاری کر لی گئی ہے۔ اس کے پاس سے تقریباً 200 لیٹر غیر قانونی شراب ضبط کی گئی ہے، جس کی جانچ سے پتہ چلا ہے کہ اس میں میتھک میتھنال موجود ہے۔ وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے بلاتاخیر پوری کڑک کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ اسے روکنے میں ناکام رہنے والے اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا ہے کلّا کو رچی میں ملاوٹ شدہ شراب پینے والے لوگوں کی موت کی خبر نے مجھے صدمہ اور دکھ ہوا ہے۔ اس معاملے میں ملوث افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس حادثے کو روکنے میں ناکام اہلکاروں کے خلاف بھی کارروائی کی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ اگر ضرورت ہوئی تو ملوث لوگوں کے بارے میں معلومات دیتے ہیں تو فوری کارروائی کی جائے گی۔ سماج کو برباد کرنے والے جرائم کو ختم کرنے سے جیل بھیجا جائے گا۔ تمل ناڈو کے گورنر آر این روی نے ہلاکتوں پر دکھ کا اظہار کیا ہے اور متاثرین کی جلد صحت یابی کی دعا کی ہے۔ تمل ناڈو راج بھون نے گورنر کی جانب سے ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے کہا کہ ہے کہ مجھے یہ جان کر بہت دکھ ہوا کہ کلّا کو رچی میں زہریلی شراب پینے سے کئی لوگوں کی جانیں گئی ہیں۔ دیگر کی حالت تشویشناک ہے۔ سوگوار خاندانوں کے تئیں میری دلی تعزیت ہے اور اسپتالوں میں داخل افراد کی جلد صحت یابی کی میں خواہش کرتا ہوں۔ گورنر نے ریاست کے مختلف حصوں میں جعلی شراب پینے سے اموات کی مسلسل رپورٹوں پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ کلّا کو رچی کے کلکٹر ایم ایس پرشانت کے مطابق اب تک 109 لوگوں کو اسپتال میں داخل کیا گیا ہے، جن میں سے 30 کی موت صرف کلّا کو رچی میں ہوئی ہے۔ تین کے علاوہ باقی تمام کا پوسٹ مارٹم ہو چکا ہے۔ لائف سپورٹ سسٹم کے ساتھ ایمبولینس سمیت تمام ہیولیات کو متحرک کر دیا گیا ہے۔ رپورٹ جلد پیش کر دی جائے گی۔

ایم ایس پی میں اضافے کی وجہ سے بازار میں رونق

سمبھل (یو این آئی) غالی منڈی کے شیت رحمان کے درمیان مقامی سطح پر دھان سمیت خریف کی چودہ فصلوں کی ام ڈم امداد ی قیمت (ایم ایس پی) بڑھانے کے حکومت کے فیصلے سے سرمایہ کاروں کی حوصلہ افزائی کی وجہ سے اجناس، نقدائی سمیت تیز وگروہوں میں خریداری کی وجہ سے دھاتوں اور کنٹلی کی بدولت آج اسٹاک مارکیٹ میں رونق رہی۔ ایس ای آئی کا 30 حصص کا حساس انڈیکس 141.34 پوائنٹس بڑھ کر 77,478.93 پوائنٹس اور نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی 51.00 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 23,567.00 پوائنٹس پر پہنچ گیا۔ بڑی کمپنیوں کی طرح دریلی اور چھوٹی کمپنیوں میں بھی خریداری ہوئی جس کی وجہ سے مڈکیپ 0.55 فیصد بڑھ کر 46,086.53 پوائنٹس پر ب